

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَخُذْجَتَكَ

ان سرداروں نے کہا جو بڑائی طلب کرتے تھے آپ کی قوم میں سے کہ اے شعیب!

يَشْعِيبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا

ہم تمہیں اور ان لوگوں کو بھی جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے،

أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ۝

مگر یہ کہ تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا اگرچہ ہم ناپسند کرتے ہوں؟

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ

تب تو ہم نے اللہ پر جھوٹ بولا اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں

بَعْدَ إِذْ جَعَلْنَا اللَّهَ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ

اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی۔ اور ہمارے لیے جائز نہیں ہے کہ ہم اس میں

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

لوٹ جائیں مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ چاہے۔ ہمارا رب علم کے اعتبار سے

شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا

ہر چیز پر وسیع ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے توکل کیا۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے درمیان اور ہماری قوم

وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝ وَقَالَ

کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور ان

الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنْ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

سرداروں نے کہا جو کافر تھے آپ کی قوم میں سے کہ اگر تم نے شعیب (علیہ السلام) کا اتباع کیا

إِتَّكُمْ إِذَا لَخَسِرُونَا ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا

تو یقیناً تم نقصان اٹھانے والے بن جاؤ گے۔ پھر انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا، پھر وہ اپنے

فِي دَارِهِمْ جُثِينَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا

گھروں میں گھٹنے کے بل پڑے رہ گئے۔ وہ لوگ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا

گویا وہ اس میں بسے ہی نہیں تھے۔ وہ لوگ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا وہی

هُمُ الْخَاسِرِينَ ۝ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ لِيَقُومُوا لِقَدْ

خسارہ اٹھانے والے بن گئے۔ پھر شعیب (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا کہ اے قوم!

أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولَ رَبِّي وَ نَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ أَسَى

یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچائے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔ پھر میں کیسے افسوس

عَلَى قَوْمٍ كَفَرِينَ ﴿٩٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ

کروں کافر قوم پر؟ اور کسی بستی میں ہم نے کوئی نبی نہیں بھیجا

إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ

مگر ہم نے وہاں والوں کو تکلیف اور سختی کے ذریعہ پکڑا، شاید وہ

يَضَّرَعُونَ ﴿٩٧﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

عاجزی کریں۔ پھر ہم نے برائی کے بدلہ میں بھلائی دی

حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ

یہاں تک کہ وہ خوب پھولے پھلے اور انہوں نے کہا کہ ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور خوشی پہنچی تھی،

فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

پھر اچانک ہم نے ان کو پکڑ لیا اس حال میں کہ انہیں پتہ نہیں تھا۔ اور اگر بستیوں

الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ

والے ایمان لاتے اور متقی بنتے، تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم

کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا، پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٩﴾ أَفَأَمَّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ

ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ کیا یہ (مکہ کی) بستیوں والے مامون ہیں اس سے کہ ان کے پاس

بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِبُونَ ﴿١٠٠﴾ وَأَمَّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ

ہمارا عذاب آجائے رات کے وقت اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟ کیا یہ بستیوں والے اس سے

أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضَعًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿١٠١﴾ أَفَأَمَّنُوا مَكْرَ

مامون ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب آجائے چاشت کے وقت اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا پھر وہ

اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٠٢﴾

اللہ کی تدبیر سے امن میں ہیں؟ پھر اللہ کی تدبیر سے امن میں نہیں رہتے مگر خسارہ اٹھانے والے لوگ۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ

کیا ہدایت کا باعث نہیں بنی ان لوگوں کے لیے جو اس زمین کے وارث ہوتے ہیں یہاں والوں کے

أَهْلَهَا أَنْ تَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنُطْبِعُ

بعد یہ بات کہ اگر ہم چاہتے تو انہیں مصیبت پہنچاتے ان کے گناہوں کی وجہ سے؟ اور ہم ان کے دلوں پر

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰﴾ تِلْكَ الْقُرَى نَقُصُّ

مہر لگاتے ہیں، پھر وہ سن نہیں پاتے۔ یہ بستیاں جن کے کچھ قصے ہم

عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں۔ یقیناً ان کے پیغمبر ان کے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ

روشن معجزات لے کر آئے۔ پھر وہ ایمان نہیں لاتے تھے اس وجہ سے کہ وہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۱﴾

اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۚ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ

اور ہم نے ان میں سے اکثر میں وفاء عہد نہیں پایا۔ اور یقیناً ہم نے ان میں سے اکثر کو

لَفُسِقِينَ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْهُمُ مُوسَىٰ بَايِعْتُنَا

نافرمان پایا۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی آیات دے کر

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَإِيهِ فظَلَمُوا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، پھر انہوں نے ان آیات کے ساتھ ظلم کیا۔ پھر آپ دیکھئے کہ فساد پھیلانے

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۳﴾ وَ قَالَ مُوسَىٰ يَفِرْعَوْنُ

والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرعون!

إِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۴﴾ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ

یقیناً میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ لائق ہوں کہ میں اللہ کے

عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ

ذمہ نہ کہوں سوائے حق بات کے۔ یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن معجزہ لے کر آیا ہوں،

فَارْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۵﴾ قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ

تو تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے۔ فرعون نے کہا کہ اگر تو معجزہ

بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۶﴾ فَأَلْقَىٰ

لایا ہے، تو تو اس کو پیش کر اگر تو سچوں میں سے ہے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے

عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿۱۰۷﴾ وَ نَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

اپنا عصا ڈالا، تو اچانک وہ کھلا اژدھا بن گیا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اچانک

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

وہ دیکھنے والوں کے سامنے روشن ہو گیا۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ

إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ

یقیناً یہ ماہر جادوگر ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک

مِّنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ

سے نکال دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ان کو اور ان کے بھائی کو مہلت دیجیے اور

وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۱۱۱﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ

شہروں میں جادوگروں کو اکٹھا کرنے والوں کو بھیج دیجیے۔ کہ وہ آپ کے پاس ہر ماہر جادوگر کو

عَلَيْهِمْ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا

لے آئیں۔ اور جادوگر فرعون کے پاس آ گئے۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہمارے لیے

لَاجِرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

اجرت ہونی چاہئے اگر ہم غالب ہوئے۔ فرعون نے کہا کہ جی ہاں! اور یقیناً تم

لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوا يَمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا

مقربین میں سے کر دیے جاؤ گے۔ جادوگروں نے کہا اے موسیٰ! یا آپ ڈالو گے

أَنْ تَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا

یا ہم ڈالیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ

تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہوں نے ان کو ڈرانا چاہا اور وہ بھاری جادو کو لے کر

عَظِيمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ

آئے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دیجیے۔

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

تو اچانک وہ ننگے لگا ان چیزوں کو جو وہ جھوٹ بنا کر لائے تھے۔ پھر حق ثابت ہو گیا اور ان کا عمل

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا

باطل ہو گیا۔ وہاں پر جادوگر مغلوب ہو گئے، اور وہ ذلیل

صُغِرَيْنَ ۖ وَالْقَى السَّحَرَةُ سُجْدَيْنَ ۖ قَالُوا

ہو گئے۔ اور جادو گر سجدہ میں گر گئے۔ اور انہوں

أَمَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ۖ

نے کہا کہ ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے۔ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ أَمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنَ لَكُمْ

فرعون نے کہا کہ تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟

إِنَّ هَذَا لَبَكْرٌ مَّكْرَتُهُ فِي الْمَدِينَةِ لَتُخْرِجُوا مِنْهَا

یقیناً یہ حیلہ ہے جو تم نے اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس شہر سے یہاں والوں کو

أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ

نکال دو۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پیر

وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۖ

جانب مخالف سے کاٹ دوں گا، پھر میں تم سب کو سولی دوں گا۔

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۖ وَمَا تَنْقُمُ مِنَّا

انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم اپنے رب ہی کے پاس پلٹ کر جائیں گے۔ اور ہماری طرف سے تجھے بری نہیں لگی

إِلَّا أَنْ أَمَّا بِأَيِّتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ

مگر یہ بات کہ ہم اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں۔ اے ہمارے رب! ہم

عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۖ وَ قَالَ الْمَلَأُ

پر صبر اندیل دے اور تو ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔ اور فرعون کی قوم کے

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَ قَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا

سرداروں نے کہا کہ تم چھوڑتے ہو موسیٰ اور اس کی قوم کو تاکہ وہ اس ملک میں فساد

فِي الْأَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ آلِهَتَكَ ۖ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ

پھیلائیں حالانکہ وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ فرعون نے کہا عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو

وَنَسْتَبِئُ نِسَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ۖ قَالَ

قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے۔ اور یقیناً ہم ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ (علیہ

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ

السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔

الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

یہ زمین اللہ کی ہے، اللہ اس کا وارث اسے بناتے ہیں جسے چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوا أَوْذَيْنَا مِنْ قَبْلُ

اور اچھا انجام متقیوں کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایذا دی گئی اس سے پہلے کہ

أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۖ قَالَ عَلَىٰ رَبِّكُمْ

آپ ہمارے پاس آئیں اور اس کے بعد بھی کہ آپ ہمارے پاس آئے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

أَنْ يَهْلِكَ عَذُّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

کہ ہو سکتا ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں اس ملک میں جانشین بنائے، پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ

تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے آل فرعون کو پکڑا

بِالسِّنِينَ وَ نَقَصِ مِنَ الثَّمَرِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۳۰﴾

قط سالی اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ ۚ

پھر جب انہیں خوشحالی پہنچتی، تو وہ کہتے کہ یہ تو ہمارا حق ہے۔

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۖ

اور اگر انہیں مصیبت پہنچتی تو وہ بدفالی لیتے موسیٰ (علیہ السلام) سے اور ان لوگوں سے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھ تھے۔

أَلَا إِنَّمَا طَبَرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

سنو! ان ہی کی نحوست اللہ کے پاس ہے، لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ

جانتے نہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ جو معجزہ بھی آپ ہمارے پاس لاؤ گے

لَتَسْحَرَنَا بِهَا ۚ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾ فَأَرْسَلْنَا

تاکہ تم اس کے ذریعہ ہم پر جادو کرو، تب بھی ہم اسے ماننے والے نہیں ہیں۔

عَلَيْهِمُ الطُّوفَانُ وَ الْجَرَادُ وَ الْقُمَّلُ وَ الصَّفَادُ ۚ

پھر ہم نے ان پر بھیجا طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَ الدَّمَ آيَاتٍ مُفْصَلَاتٍ ۖ فَاسْتَكَبَرُوا وَ كَانُوا قَوْمًا

اور خون تفصیل وار نشانیاں۔ پھر انہوں نے بڑا بننا چاہا اور وہ مجرم

مُجْرِمِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا لِمُوسَىٰ

قوم تھی۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہو چکا تو کہنے لگے کہ اے موسیٰ!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ

آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کیجیے اس عہد کی وجہ سے جو اس نے آپ سے کر رکھا ہے۔ کہ اگر یہ عذاب تو

عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي

ہم سے ہٹا دے گا تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج

إِسْرَائِيلَ ﴿۱۳۲﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ

دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا ایک وقت تک جس

بَلَّغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۱۳۳﴾ فَانْتَقَبْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

کو وہ پہنچنے والے تھے، تو اچانک وہ عہد شکنی کرنے لگے۔ پھر ہم نے ان سے انتقام لیا، پھر ہم نے انہیں

فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا

غرق کیا سمندر میں اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے

غَافِلِينَ ﴿۱۳۴﴾ وَآوَرْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ

غافل تھے۔ اور ہم نے وارث بنایا اس قوم کو جس کو کمزور کیا جا رہا تھا

مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ

زمین کے مشرق و مغرب میں اس زمین کا جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔

وَتَمَتَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۚ

اور آپ کے رب کے اچھے کلمات پورے ہو کر رہے بنی اسرائیل پر

بِمَا صَبَرُوا ۚ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا۔ اور ہم نے تباہ کر دیا اس کو جسے فرعون اور اس کی قوم

وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَوَزْنَا بِبَنِي

بنا رہی تھی اور ان عمارتوں کو جنہیں وہ اونچا بناتے تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ

کو سمندر پار کرا دیا، پھر وہ آئے ایک قوم پر جو اپنے بتوں پر

عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا لِمُوسَىٰ اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا

جھے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے اے موسیٰ! آپ ہمارے لیے بھی معبود مقرر کر دیجیے جیسا کہ

لَهُمُ الْإِلَهَةُ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۱۳۵﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ

ان کے لیے معبود ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا یقیناً تم ایسی قوم ہو جو جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ یقیناً یہ

مُتَّبِرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَ بَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۶﴾

لوگ جس چیز (دین) میں لگے ہیں وہ تباہ ہونے والا ہے اور باطل ہے وہ کام جو وہ کر رہے ہیں۔

قَالَ اغْيِرِ اللَّهُ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضْلَكُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں اللہ کے علاوہ کسی کو معبود کے طور پر تمہارے لیے تلاش کروں حالانکہ

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۳۷﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

اس نے تمہیں تمام جہاں والوں پر فضیلت دی ہے۔ اور جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ

جو تمہیں بدترین سزا کے ذریعہ تکلیف دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے تھے

وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی

مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۱۳۸﴾ وَوَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ

طرف سے تمہاری امتحان تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس رات کا

لَيْلَةً ۖ وَاتَّمَنَّا بِعَشْرِ فِتْمٍ مِّمَّاتِ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ

وعدہ کیا اور ہم نے ان کو اور دس راتوں کے ذریعہ پورا کیا، پھر آپ کے رب کا مقرر کیا ہوا وقت چالیس

لَيْلَةً ۖ وَ قَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي

راتیں پوری ہو گئیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا کہ تم

فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۳۹﴾

میرے جانشین بن کر رہو میری قوم میں اور اصلاح کرنا اور فساد پھیلانے والوں کے راستہ پر مت چلنا۔

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۖ قَالَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) آئے ہمارے وقت مقررہ پر اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے

رَبِّ ارْنِي ۖ أَنْظِرْ إِلَيْكَ ۖ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَلَٰكِنْ

میرے رب! آپ مجھے دکھائیے کہ میں آپ کی طرف دیکھوں۔ اللہ نے فرمایا کہ آپ ہرگز مجھے دیکھ نہیں سکتے، لیکن آپ

أَنْظِرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ

نگاہ کیجیے پہاڑ کی طرف، پھر اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہے تو عنقریب آپ

تَرَبَّنِي ۖ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ

مجھے دیکھو گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ

مُوسَىٰ صَعِقًا ۖ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ ثُبْتُ

(علیہ السلام) بیہوش ہو کر گر گئے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے آپ پاک ہیں، میں آپ کی

إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ يَمُوسَىٰ

طرف توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ!

إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي ۖ وَ بَكَلَامِي ۝

میں نے آپ کو ممتاز کیا تمام انسانوں سے اپنے پیغامات دے کر اور میری ہم کلامی کے ذریعہ۔

فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَكُتِبْنَا لَهُ

اس لیے آپ لیجیے اسے جو میں نے آپ کو دیا اور آپ شکرگزاروں میں سے رہیے۔ اور ہم نے انہیں

فِي الْأَنْوَاجِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا

تختوں میں ہر چیز کی نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی

لِكُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا

لکھ کر دی تھی۔ پھر تم اس کو مضبوط پکڑ لو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے اچھے احکامات پر

بِأَحْسَنِهَا ۖ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۵﴾ سَاَصْرِفْ

عمل کریں۔ عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔ میں عنقریب میری آیتوں (کے سمجھنے)

عَنْ آيَاتِي الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

سے ہٹا دوں گا اُن کو جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔

وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۖ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ

اور اگر وہ تمام معجزات بھی دیکھ لیں تب بھی وہ ایمان نہ لاویں۔ اور اگر وہ ہدایت کے راستہ

الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۖ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ

کو دیکھیں تو اس کو راستہ نہ بناویں۔ اور اگر وہ سرکشی کے راستہ کو دیکھیں

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا

تو اسے راستہ بنا لیں۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ

عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ

اس سے غافل تھے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور آخرت کے ملنے کو

الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا
جھٹلایا اُن کے اعمال حبط ہو گئے۔ انہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۶﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ
انہی کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے جانے کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجَلًا جَسَدًا لَّهُ خُوارٌ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ
اپنے زیورات سے پھڑے کا ایک جسم بنایا جس کی بیل جیسی آواز تھی۔ کیا وہ سمجھتے نہیں تھے کہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوا وَكَانُوا
وہ ان سے کلام نہیں کر سکتا اور ان کو راستہ نہیں دکھا سکتا؟ انہوں نے اس کو بنالیا اس حال میں کہ وہ

ظَالِمِينَ ﴿۱۳۷﴾ وَلَمَّا سَقَطَ رِجْلُ آيِدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ
شرک کر رہے تھے۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ

قَدْ ضَلُّوا ۚ قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
گمراہ ہو گئے، تو انہوں نے کہا کہ اگر ہم پر ہمارا رب رحم نہیں کرے گا اور ہماری مغفرت نہیں کرے گا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ
تو ہم ضرور خسارہ اٹھانے والے بن جائیں گے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) واپس لوٹے

إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضَبَانَ أَسْفًا ۚ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي
اپنی قوم کی طرف غصہ میں افسوس کرتے ہوئے، فرمانے لگے کہ تم نے میرے پیچھے میرے جانے کے بعد

مِنْ بَعْدِي ۚ أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَالْقَىٰ الْأَلْوَاخِ
بری جانشینی کی۔ تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کیوں کی؟ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے تختیوں کو ڈالا

وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمِّ
اور اپنے بھائی کا سر پکڑا، اس کو اپنی طرف کھینچ رہے تھے۔ ہارون (علیہ السلام) عرض کرنے لگے اے میری ماں

إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۚ
کہ بیٹے! یقیناً اس قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے۔

فَلَا تُشِيتْ بِبِ الْأَعْدَاءِ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ
اس لیے آپ مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسائیے اور مجھے مشرک قوم کے ساتھ

الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخِي وَادْخُلْنَا
نہ کیجیے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرما اور تو ہمیں

فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۵۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اپنی رحمت میں داخل کر دے۔ اور تو ارحم الراحمین ہے۔ یقیناً وہ لوگ

اتَّخَذُوا الْجُلَّ سَيْنَالَهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ

جنہوں نے پھڑے کو بنایا تھا، عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب پہنچے گا اور دنیوی

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿۱۵۲﴾

زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ اور اسی طرح ہم جھوٹ گھڑنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَأَمْنُوا ۖ

اور وہ لوگ جنہوں نے برے کام کیے، پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے۔

إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ

یقیناً تیرا رب اس کے بعد البتہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جب موسیٰ

عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَحَ ۖ وَفِي نُصْحَتِهَا

(علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو آپ نے تختیوں کو لیا۔ اور اس کے مضمون میں

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۴﴾

ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا رَّاسِيَاتِنَا ۖ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو ہمارے وقت مقررہ کے لیے منتخب کیا۔

فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

پھر جب ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! اگر تو چاہتا

أَهْلَكْتَهُمْ مِّن قَبْلُ وَإِنِّي أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو انہیں بھی ہلاک کرتا اس سے پہلے اور مجھے بھی۔ کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس حرکت کی وجہ سے جو ہم

السُّفَهَاءُ مِتْنَا ۚ إِن هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَن

میں سے بے وقوفوں نے کی ہے؟ یہ تو صرف تیرا امتحان ہے۔ اس کے ذریعہ تو گمراہ کرتا ہے

تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تو ہمارا کارساز ہے، تو ہماری مغفرت کر دے

وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ وَاصْبِرْ لَنَا

اور ہم پر رحم فرما، تو بہترین مغفرت کرنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا

اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی، یقیناً ہم نے

إِلَيْكَ ۖ قَالَ عَذَابٌ أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ

آپ کی طرف رجوع کیا۔ اللہ نے فرمایا کہ اپنا عذاب میں اسے پہنچاؤں گا جسے میں چاہوں گا۔

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۖ فَسَاكْتُبُهَا لِلَّذِينَ

اور میری رحمت ہر چیز پر وسیع ہے۔ عنقریب میں اسے لکھوں گا ان لوگوں کے لیے

يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا

جو ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان

يُؤْمِنُونَ ﴿٥٦﴾ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ

رکھتے ہیں۔ وہ لوگ جو اس رسول نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اتباع کرتے

الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ

ہیں جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا

فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ

ہوا پاتے ہیں، جو انہیں نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برے کاموں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

روکتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتے ہیں اور ان کے لیے بری چیزیں

الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ

حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بھاری بوجھ کو ہٹاتے ہیں (جو ان پر لادے گئے تھے) اور وہ طوق جو

عَلَيْهِمْ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّوهُ وَنَصَرُوهُ

ان کے اوپر تھے۔ پھر وہ لوگ جو نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لائے اور جنہوں نے ان کی حمایت کی

وَاتَّبَعُوا النَّوْرَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور ان کی نصرت کی اور اس نور کے پیچھے چلے جو ان کے ساتھ اتارا گیا، یہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ

پانے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ

إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۖ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں، اس اللہ کا جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر تم ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُولِهِ النَّبِيُّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ

اور اس کے رسول نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے کلمات پر

وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى

اور تم اسی کا اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے ایک

أُمَّةٌ يَهْتَدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ

جماعت تھی جو حق کی رہنمائی کرتی تھی اور اسی کے ساتھ انصاف کرتی تھی۔ اور ہم

اِثْنَتَى عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

نے ان کو بارہ قبیلے بنایا تھا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی

إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَصْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ

جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) سے ان کی قوم نے پانی مانگا، (وحی کی) کہ آپ اپنا عصا پتھر پر ماریے۔

فَانفَجَسَتْ مِنْهُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ

پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔ یقیناً سب لوگوں نے

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبُهُمْ ۖ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

اپنے پینے کی جگہ کو معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلٰوٰی ۖ كُلُّوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

اور ہم نے ان پر منّ اور سلوی اتارا۔ کہ تم کھاؤ ان عمدہ چیزوں میں سے جو ہم نے

مَا رَزَقْنٰكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ

تمہیں روزی کے طور پر دیں۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا، لیکن وہ خود اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمْ اَسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

ظلم کرتے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ رہو اس بستی میں

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ

اور اس میں سے کھاؤ جہاں تم چاہو اور تم کہو حِطَّةٌ اور تم دروازہ سے سجدہ کرتے ہوئے

سَبْدًا تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْئَتَكُمْ ۖ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾

داخل ہو جاؤ، ہم تمہارے لیے تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔ عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو مزید دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ پھر ان میں سے ظالموں نے بات کو بدل دیا اس کے علاوہ سے جو اُن سے کہی	لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا گئی تھی، اس لیے ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ
يَظْلِمُونَ ﴿١٢٢﴾ وَسَأَلَهُمُ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ ظالم تھے۔ اور آپ ان سے سوال کیجیے اس بستی کے متعلق جو سمندر	حَاضِرَةً الْبَحْرِمِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ کے کنارہ پر تھی۔ جب وہ سنیچر کے بارے میں زیادتی کرتے تھے
إِذْ تَأْتِيهِمْ حَيَاتُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرْعًا وَيَوْمَ اس لیے کہ ان کے پاس ان کی مچھلیاں آتی تھیں سنیچر کے دن پانی پر تیرتی ہوئی اور جس دن	لَا يَسْبِتُونَ ۚ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ سنیچر نہیں ہوتا تھا، تو مچھلیاں ان کے پاس نہیں آتی تھیں۔ اسی طرح ہم ان کو آزماتے تھے
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَةٌ مِّنْهُمْ اس وجہ سے کہ وہ فاسق تھے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ	لِمَ تَعْطُونَ قَوْمًا ۚ إِلَهُهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ تم کیوں نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو جن کو اللہ ہلاک کرنے والے ہیں یا ان کو سخت عذاب دینے والے ہیں؟
عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ ۖ وَلَعَلَّهُمْ انہوں نے کہا کہ (ہم نصیحت کرتے ہیں) تمہارے رب کی طرف عذر پیش کرنے کے لیے اور اس لیے کہ	يَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ فَلَبَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ أَنجَيْنَا الَّذِينَ شاید وہ ڈریں۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اس کو جس کے ذریعہ ان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے نجات دی
يَنَّهُونَ عَنِ السُّوءِ ۖ وَآخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا ان کو جو برائی سے روکتے تھے اور ہم نے پکڑ لیا ان کو جو ظالم تھے	بِعَذَابٍۭ بَّيِّنٍۭ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٢٥﴾ سخت عذاب میں اس وجہ سے کہ وہ نافرمان تھے۔
فَلَبَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً پھر جب انہوں نے سرکشی کی اس سے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، تو ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل	

خَسِيبٌ ﴿۱۶۱﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ

بندر بن جاؤ۔ اور جب آپ کے رب نے اعلان کیا کہ وہ ان پر قیامت کے

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ

دن تک ضرور بھیجتا رہے گا ایسے شخص کو جو انہیں بدترین سزا سے تکلیف دے۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۶۲﴾

یقیناً تیرا رب البتہ جلد سزا دینے والا ہے۔ اور یقیناً وہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ

اور ہم نے انہیں زمین میں الگ الگ امتیں بنایا۔ ان میں سے کچھ نیک ہیں

وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ ۚ وَبَلَّوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

اور ان میں سے کچھ اس سے کم تر ہیں۔ اور ہم نے انہیں آزمایا نعمتوں اور نعمتوں (عذاب) کے ذریعہ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۶۳﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

شاید وہ باز آئیں۔ پھر ان کے بعد ناخلف آئے

وَوَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَىٰ

جو کتاب کے وارث ہوئے جو اس ذلیل دنیا کا سامان لیتے تھے

وَيَقُولُونَ سَيُعْفَرُ لَنَا ۖ وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ

اور کہتے تھے کہ عنقریب ہماری تو مغفرت ہو جائے گی۔ اور اگر ان کے پاس اسی جیسا سامان آتا

يَأْخُذُوهُ ۖ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ

تو اس کو بھی لے لیتے۔ کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا گیا تھا

أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۖ

کہ وہ اللہ پر سوائے حق کے نہیں کہیں گے اور انہوں نے پڑھ لیا تھا اسے جو اُس کتاب میں ہے۔

وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ

اور آخرت والا گھر بہتر ہے ان کے لیے جو متقی ہیں۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا

کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلَاةَ ۖ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿۱۶۵﴾ وَإِذْ

کرتے ہیں۔ یقیناً ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے۔ اور جب

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ

ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ

وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا مَا آتَيْنَكُم بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا

ان پر گرنے والا ہے۔ (کہا کہ) مضبوطی سے پکڑو اُسے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور یاد کرو

مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤١﴾ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ

اس کو جو اس میں ہے تاکہ تم متقی بنو۔ اور جب کہ تمہارے رب نے

مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ

بنو آدم کی ذریت کو ان کی پشتوں سے نکال کر عہد لیا اور انہیں اپنی جانوں

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۚ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۖ شَهِدْنَا ۚ

کے خلاف گواہ بنایا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں۔

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ ﴿١٤٢﴾

(یہ اس لیے کیا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یوں کہو کہ ہم تو اس سے بے خبر (غافل) تھے۔

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

یا تم کہیں یوں کہو کہ ہمارے باپ دادا نے اس سے پہلے شرک کیا تھا اور ہم

ذُرِّيَّةٌ مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو ان کے بعد آنے والی اولاد تھے۔ کیا پھر آپ ہمیں ہلاک کرتے ہیں اس حرکت کی وجہ سے جو

الْمُبْطِلُونَ ﴿١٤٣﴾ وَكَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ

باطل پرستوں نے کی؟ اور اسی طرح آیات کو ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿١٤٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ

باز آئیں۔ اور آپ ان کے سامنے اس شخص کا قصہ تلاوت کیجیے جسے ہم نے اپنی آیتیں

إِلَيْنَا فَاَنْسَلَخْ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ

دی تمہیں، پھر وہ ان سے سالم نکل گیا اور شیطان اس کے پیچھے پڑا، پھر وہ

مِنَ الْغَوِينَ ﴿١٤٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ

گمراہوں میں سے ہو گیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیات کی وجہ سے اوپر اٹھاتے، لیکن وہ

أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَتَثْلُهِ كَمَثَلِ

ہمیشہ نیچے زمین کی طرف گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا رہا۔ تو اس کا حال کتے کے حال

۱۴۱

معانقہ، غزوات، ۱۲

الْكَلْبِ ۚ إِنَّ تَحِيلَ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَتْرُكَهُ

کی طرح ہے کہ اگر تم اس پر بوجھ لا دو تب بھی ہانپے گا یا اس کو چھوڑ دو تب بھی وہ

يَلْهَثُ ۚ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا

ہانپے گا۔ یہ اس قوم کا حال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاقْصِصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۷۴﴾ سَاءَ

تو آپ یہ قصے بیان کیجیے تاکہ وہ سوچیں۔ بری

مَثَلًا ۚ الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا وَ أَنْفُسَهُمْ

مثال ہے اس قوم کی جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو اپنی

كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿۷۵﴾ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ ۚ

جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے۔

وَمَنْ يُضِلِّ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ

اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً

ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ

ہم نے جہنم کے لیے بہت سے جنات اور انسانوں کو پیدا کیا۔

لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ

ان کے پاس دل ہیں جس سے وہ سمجھتے نہیں۔ اور ان کے پاس آنکھیں تو ہیں

لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ

(لیکن) اُن سے وہ دیکھتے نہیں۔ اور ان کے پاس کان تو ہیں (لیکن) اُن سے وہ سنتے نہیں۔

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلَّ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ

یہ چوپایوں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ یہی لوگ

الْغٰفِلُونَ ﴿۷۷﴾ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ

غافل ہیں۔ اور اللہ کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، تو اللہ کو ان ناموں کے ذریعہ

بِهَآءِ ۚ وَ ذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيْٓ أَسْمَآئِهِۦ ۚ

پکارو۔ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو اللہ کے ناموں میں ٹیڑھا راستہ اختیار کرتے ہیں۔

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۷۸﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا

عنقریب انہیں سزا دی جائے گی اس حرکت کی جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہماری مخلوق میں سے

اُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾
 ایک جماعت ہے جو حق کی رہنمائی کرتی ہے اور اسی کے ذریعہ انصاف کرتی ہے۔
 وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
 اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے
 مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأَمْلِي لَهُمْ ۖ إِنَّ كَيْدِي
 اس طریقہ سے کہ انہیں پتہ نہ چلے۔ اور میں ان کو مہلت دوں گا۔ یقیناً میری تدبیر
 مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا سَنَةً مَا بِصَاحِبِهِمْ
 مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے سوچا نہیں کہ ان کے نبی کو جنوں
 مِّنْ جَنَّةٍ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا
 نہیں ہے؟ یہ تو صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں
 فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ
 آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں اور ان چیزوں میں جو اللہ نے پیدا
 مِنْ شَيْءٍ ۚ ۙ وَأَنَّ عَسَىٰ اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ اَقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ
 کیں، اور (نہ دیکھا) یہ کہ ہو سکتا ہے کہ ان کی آخری مدت قریب آ چکی ہو۔
 فَبِأَيِّ حَدِيثٍۭ بَعْدَہٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾ مِّنْ يُضِلِّلِ
 پھر اس کے بعد کس چیز پر وہ ایمان لائیں گے؟ جس کو اللہ گمراہ
 اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَہٗ ۖ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
 کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور اللہ انہیں ان کی سرکشی میں سرگرداں
 يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ
 چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں قیامت کے متعلق کہ اس کے واقع ہونے کا وقت
 مُّرْسِمٰہَا ۚ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُہَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ لَا يُجَلِّیہَا
 کب ہے؟ آپ فرمادیجیے کہ اس کا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے۔ اسے اس کے وقت پر
 لَوْ قِتَہَا ۚ اِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
 ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی۔ قیامت بڑی بھاری چیز ہے آسمانوں اور زمین میں۔
 لَا تَأْتِيْکُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۚ یَسْأَلُوْنَكَ کَاٰنَکَ حَفِیُّ عَنہَا ۚ
 وہ تمہارے پاس نہیں آئے گی مگر اچانک۔ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں گویا آپ قیامت کے بارے میں جانتے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
آپ فرما دیجیے کہ اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن لوگوں میں سے اکثر جانتے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸۷﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا
نہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اپنی جان کے لیے نفع اور ضرر کا مالک نہیں ہوں

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ
مگر وہی جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں خیر زیادہ

مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۖ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ
طلب کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو صرف ڈرانے والا

وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ
اور بشارت دینے والا ہوں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے

مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
ایک جان سے (آدم علیہ السلام سے) اور اسی سے اُن کی بیوی کو بنایا تاکہ وہ اُن کی طرف سکون

إِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلٌ خَفِيْفًا فَهَرَّتْ
حاصل کرے۔ پھر جب (آدم علیہ السلام) نے ان سے صحبت کی تو وہ حاملہ ہو گئیں ہلکے حمل سے، پھر وہ اس کو لے

يَهِي ۚ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا
کر چلتی رہیں۔ پھر جب وہ بوجھل ہوئیں تو دونوں نے اللہ سے اپنے رب سے دعا کی کہ اگر تو ہمیں نیک

صَالِحًا لَّنْكَوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۸۹﴾ فَلَمَّا أَتَاهُمَا
اولاد دے گا تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ نے انہیں صالح اولاد دی

صَالِحًا جَعَلَ لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى
تو وہ اللہ کے لیے شریک ٹھہرانے لگے اس میں جو اللہ نے انہیں دیا۔ تو اللہ برتر ہے ان چیزوں سے جس

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۰﴾ أَيْشُرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ
کو وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں ان چیزوں کو جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتی،

شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا
بلکہ وہ خود ہی مخلوق ہیں۔ اور وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے

وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۹۲﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى
بلکہ وہ خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔ اور اگر آپ انہیں بلائیں ہدایت کی

الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُوهُمْ طرف تو وہ آپ کے پیچھے نہیں چلیں گے۔ تم پر برابر ہے چاہے تم ان کو پکارو
أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿۹۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ یا تم چپ رہو۔ یقیناً جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے
اللَّهِ عِبَادُ امْتَلِكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ علاوہ وہ تمہارے جیسے بندے ہیں، پھر تم انہیں پکارو، تو انہیں چاہئے کہ وہ تمہیں جواب دیں
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۷﴾ أَلَهُمْ آرْجُلٌ يَمْشُونَ اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پیر ہیں جن سے وہ چلتے
بِهَآذِ أَمْ لَهُمْ آيِدٌ يَبْطِشُونَ بِهَآذِ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ ہیں؟ یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں؟ یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے
يُبْصِرُونَ بِهَآذِ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَآذِ قُلْ وہ دیکھتے ہیں؟ یا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سن سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ
ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تَنْظُرُونَ ﴿۹۸﴾ تم اپنے شرکاء کو پکارو، پھر تم میرے خلاف مکر کرو، پھر مجھے مہلت بھی مت دو۔
إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى یقیناً میرا کارساز وہ اللہ ہے جس نے یہ کتاب اتاری۔ اور وہ نیک لوگوں کا
الصَّالِحِينَ ﴿۹۹﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ والی ہے۔ اور جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۰۰﴾ وہ تمہاری نصرت کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔
وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۚ وَتَرْهَبُهُمْ اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف تو وہ سنتے بھی نہیں۔ اور آپ انہیں دیکھو گے
يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۰۱﴾ خُذِ الْعَفْوَ کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھ نہیں پاتے۔ آپ معافی کو لیجیے
وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۰۲﴾ وَإِمَّا اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اعراض کیجیے۔ اور اگر

يَنْزَعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ
آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ یقیناً وہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ
سننے والا، علم والا ہے۔ یقیناً وہ جو متقی ہیں جب انہیں شیطان کی طرف

مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ۝
سے کوئی وسوسہ پہنچتا ہے، تو وہ ذکر (یاد) میں لگ جاتے ہیں، پھر اُسی وقت انہیں بصیرت مل جاتی ہے۔

وَإِخْوَانُهُمْ يَبُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝
اور اُن کے بھائی انہیں کھینچ رہے ہیں سرکشی میں، پھر وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بَايَةٌ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۙ
اور جب اُن کے پاس آپ کوئی معجزہ نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم کوئی معجزہ چن کر کیوں نہیں لائے؟

قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۚ هَذَا
آپ فرمادیجیے کہ میں تو صرف اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔ یہ

بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو

يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ
ایمان لاتی ہے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو سب اس کی طرف کان لگاؤ

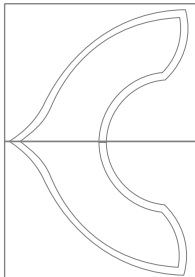
وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَادْكُرْ رَبَّكَ
اور خاموشی اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور آپ اپنے رب کو یاد کیجیے

فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور ڈرتے ڈرتے اور آواز بلند کیے بغیر

بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝
صبح و شام اور آپ غافلوں میں سے نہ بنیں۔

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ
یقیناً وہ فرشتے جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اللہ کی عبادت سے تکبر

عَنْ عِبَادَتِهِ وَ يُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۝
نہیں کرتے، بلکہ وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

	ایاتھا ۷۵ (۸) سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَكِّيَّةٌ (۸۸) رُكُوعَاتُهَا ۱۰ اس میں ۷۵ آیتیں ہیں سورۃ الانفال مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱۰ رکوع ہیں	
	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔	
	يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ یہ آپ سے سوال کرتے ہیں اموالِ غنیمت کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ اموالِ غنیمت اللہ اور رسول کے لیے ہیں۔	
	فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ تو اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات استوار کر لو۔ اور اطاعت کرو اللہ کی	
	وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اور اس کے رسول کی اگر تم ایمان والے ہو۔ ایمان والے صرف وہی	
	الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل ہل جاتے ہیں اور جب ان پر اللہ کی آیتیں	
	عَلَيْهِمْ آيَتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ آیتیں ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل	
	يَتَوَكَّلُونَ ۚ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَهُمْ رَزَقْنَهُمْ کرتے ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے کھانے کے لیے انہیں دیں	
	يُنْفِقُونَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ خرچ کرتے ہیں۔ یہی حقیقی مومن ہیں۔ ان کے لیے	
	دَرَجَاتٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ ان کے رب کے پاس درجات ہیں اور مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔	
	كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا جیسا کہ آپ کو آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق کے خاطر نکالا۔ اور یقیناً ایمان والوں کی ایک	
	مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ۝ يُجَادِلُونَكَ جماعت البتہ ناپسند کر رہی تھی۔ وہ آپ سے جھگڑ رہے تھے	
	فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ ۚ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ حق کے بارے میں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو چکا، گویا کہ وہ ہانکے جا رہے تھے موت کی طرف	

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۖ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى

اس حال میں کہ وہ اُسے دیکھ رہے ہوں۔ اور جب تم سے اللہ وعدہ کر رہا تھا دو جماعتوں میں سے ایک کا

الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

کہ یقیناً ایک تمہارے لیے ہے اور تم چاہ رہے تھے کہ (خطرہ کے) کانٹے والا نہ ہو

الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحَقِّقَ

وہ جماعت تمہارے لیے ہو جائے اور اللہ چاہتے تھے کہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ

الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۚ

حق ثابت کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

لِيُحَقِّقَ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝

تاکہ وہ حق کو حق ثابت کرے اور باطل کو باطل بنائے اگرچہ مجرمین ناپسند کریں۔

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

جب کہ تم اپنے رب سے مدد طلب کر رہے تھے، تو اس نے تمہاری دعا قبول کی

أَنِّي مُبْدِكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝

کہ میں لگاتار آنے والے ایک ہزار فرشتوں کے ذریعہ تمہاری مدد کروں گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ

اور اللہ نے اس کو نہیں بنایا مگر بشارت اور اس لیے تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہوں۔

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

اور نصرت نہیں ہے مگر اللہ ہی کی طرف سے۔ یقیناً اللہ زبردست ہے،

حَكِيمٌ ۝

حکمت والا ہے۔ جب اللہ تم پر نیند ڈال رہا تھا اپنی طرف سے امن کے لیے

وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيَطَهِّرَ كُمْ بِهِ

اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ اس کے ذریعہ تمہیں پاک کر دے

وَيُذْهِبَ عَنْكُمُ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ

اور تم سے شیطان کی گندگی کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو

عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۝

مضبوط کر دے اور اس سے قدموں کو جما دے۔ جب کہ تمہارا

رَبُّكَ إِلَى الْمَلِيكَةِ إِنِّي مَعَكُمْ فَتَبَتُوا الَّذِينَ	رب فرشتوں کو حکم دے رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تو تم ایمان والوں کو جمائے
أَمَنُوا سَالِقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا	رکھو۔ عنقریب میں کافروں کے دلوں میں رعب
الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا	ڈال دوں گا، تو تم مارو گردنوں کے اوپر اور ان
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ	کی انگلیوں کے ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی
وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	مخالفت کی۔ اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا
فَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ	تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اس کو تم چکھو
وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ	اور یہ کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب بھی ہے۔ اے ایمان
أَمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا	والو! جب تم کفار کی جمعیت کے مقابل ہو جاؤ
فَلَا تُولَوْهُمْ الْاَدْبَارَ ۚ وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ	تو تم ان کی طرف پیٹھ مت کرو (مت بھاگو)۔ اور جو اُن سے اس دن
دُبْرَةً إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ	بھاگے مگر وہ جو لڑائی کے لیے کنارہ پر آنے والا ہو یا لشکر کی طرف قوت حاصل کرنے والا ہو،
فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا وَهُ جَهَنَّمُ	تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کو لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۚ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ	اور وہ بُری جگہ ہے۔ پھر تم نے ان کو قتل نہیں کیا
وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ	لیکن اللہ نے ان کو قتل کیا۔ اور آپ نے مٹی نہیں پھینکی جب کہ آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ ہی نے پھینکی۔

رَفِيٍّ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا
اور اس لیے تاکہ اللہ اپنی طرف سے آزمائے ایمان والوں کو اچھی طرح آزمانا۔

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۷﴾ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ
یقیناً اللہ سنے والے، علم والے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ کافروں کے

كَيْدَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۸﴾ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ
مکر کو کمزور کرنے والے ہیں۔ اگر تم فتح طلب کرتے ہو تو یقیناً تمہارے پاس

الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا
فتح آ پئی۔ اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم دوبارہ ایسا کرو گے

نَعْدُ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا
تو ہم بھی دوبارہ ایسا کریں گے۔ اور ہرگز تمہارے کام نہیں آئے گی تمہاری جمعیت کچھ بھی

وَلَوْ كَثُرَتْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۹﴾ يَا أَيُّهَا
اگرچہ وہ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔ اور یہ اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہیں۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا
ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ مت

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُونُوا
موڑو اس حال میں کہ تم سنتے بھی ہو۔ اور تم ان لوگوں کی طرح مت بنو

كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۲۱﴾
جنہوں نے کہا کہ سَمِعْنَا، حالانکہ وہ سنتے نہیں۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ
یقیناً بدترین چوپائے اللہ کے نزدیک وہ بہرے اور گونگے ہیں جو

لَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّاسْمَعَهُمْ
سمجھتے بھی نہیں۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو ضرور انہیں سناتا۔

وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ يَا أَيُّهَا
اور اگر انہیں اللہ سناتا تو وہ منہ پھرتے اعراض کرتے ہوئے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ
ایمان والو! تم اللہ اور رسول کی بات مانو جب تمہیں وہ پکاریں

لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ	
ایسی چیز کی طرف جو تمہیں زندگی دیتی ہے۔ اور تم جان لو کہ اللہ حائل ہو جاتے ہیں	
الْبَرِّ وَ قَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تَحْشَرُونَ ﴿۲۳﴾ وَاتَّقُوا	
انسان اور اس کے دل کے درمیان اور یہ کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور تم ڈرو	
فِتْنَةً ۚ لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ	
اس فتنہ (آزمائش) سے جو صرف تم میں سے ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔	
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرُوا	
اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والے ہیں۔ اور تم یاد کرو	
إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ	
جب کہ تم تھوڑے تھے، زمین میں کمزور کیے جا رہے تھے، تم ڈرتے تھے کہ	
أَنْ يَتَخَفَكُمُ النَّاسُ فَادْنَبْكُمْ وَاعْلَمُوا	
تمہیں لوگ اچک لیں گے، پھر اللہ نے تمہیں ٹھکانا دیا اور تمہاری تائید کی	
بِنَصْرِهِ وَ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۲۵﴾	
اپنی نصرت کے ذریعہ اور تمہیں عمدہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم شکر ادا کرو۔	
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ	
اے ایمان والو! خیانت مت کرو اللہ اور رسول سے	
وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ وَاعْلَمُوا	
اور تم اپنی امانتوں میں خیانت مت کرو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ اور جان لو کہ	
أَنْتُمْ أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ	
تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو صرف آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ اللہ کے پاس	
أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا	
بھاری اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے	۳۴
اللَّهُ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ	
تو وہ تمہارے لیے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی قوت عطا کر دے گا اور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا	
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۸﴾ وَاذْ	
اور تمہاری مغفرت کرے گا۔ اور اللہ بھاری فضل والے ہیں۔ اور جب کہ	

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ
آپ کے ساتھ کفار مکر کر رہے تھے تاکہ وہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں

أَوْ يُخْرِجُوكَ ۖ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ
یا آپ کو وطن سے نکال دیں۔ اور وہ مکر کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کر رہے تھے۔ اور اللہ بہترین

الْمُكِرِينَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا تَثَلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْنُنَا قَالُوا قَدْ
تدبیر کرنے والے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں بس

سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۖ إِنَّ هَذَا
ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو یقیناً ہم بھی اس کے جیسا کلام کہہ لیں۔ یہ تو صرف

إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ
پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ اور جب کہ انہوں نے کہا اے اللہ!

إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا
اگر یہ تیری طرف سے حق ہے، تو تو ہم پر

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۲﴾
آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۖ وَمَا كَانَ
حالانکہ اللہ انہیں عذاب نہیں دیں گے اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں ہیں۔ اور اللہ انہیں

اللَّهُ مُعَذِّبُهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ
عذاب نہیں دیں گے اس حال میں کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔ اور ان کو کیا ہوا

إِلَّا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ
کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے اس حال میں کہ وہ مسجد حرام سے روکتے

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّ أَوْلِيَاءَ
ہیں، حالانکہ وہ اس کے حقدار بھی نہیں ہیں۔ اس کے حقدار تو

إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ
صرف متقی لوگ ہیں، لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور ان کی

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصَدِيَةً ۖ
نماز بیت اللہ کے پاس سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیوں کے نہیں ہوتی۔

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۵﴾
تو عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا
یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ
اللہ کے راستہ سے روکیں۔ پھر وہ عنقریب اُسے خرچ کریں گے، پھر وہ

عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ ثُمَّ يَغْلِبُونَ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
ان پر حسرت کا باعث بنے گا، پھر وہ مغلوب ہوں گے۔ اور جو کافر ہیں

إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿۶﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ
وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ بُرے کو اچھے سے

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضٌ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمُهُ
الگ کرے اور اللہ بُرے کو ایک دوسرے کے اوپر کر دے، پھر اس کو اکٹھا نہ بہ نہ

جَبِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ
کر دے، پھر اس کو جہنم میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ

الْخٰسِرُونَ ﴿۷﴾ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ
اٹھانے والے ہیں۔ آپ کافروں سے فرمادیجیے کہ اگر وہ باز آجائیں گے تو ان کے لیے مغفرت کردی

لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ
جائے گی ان گناہوں کی جو پہلے ہو چکے۔ اور اگر وہ دوبارہ ایسا کریں گے تو پہلے لوگوں کا

سُنَّتِ الْأَوَّلِينَ ﴿۸﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ
طریقہ گذر چکا ہے۔ اور تم ان سے قتال کرو یہاں تک کہ کفر کا فتنہ باقی نہ رہے

وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ انْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ
اور دین سارا کا سارا اللہ ہی کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ

بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۹﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُوا
ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر وہ اعراض کریں تو تم جان لو کہ

أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۖ نِعَمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعَمَ النَّصِيرِ ﴿۱۰﴾
اللہ تمہارا مولیٰ ہے، بہترین مولیٰ اور بہترین مدد کرنے والا ہے۔